Date: ____________ Day: ____________

حنا اشرف

نبی کریم ﷺ پیغمبر امن و سلامتی ہیں۔ دلائل سے واضح کریں۔

آؤٹ لائن

1- تعارف
2- زمانہ جاہلیت میں امن کی صورتحال
3- امن کے لیے حضور اکرم ﷺ کی اقدامات
4- خلاصہ بحث

1- تعارف:

"اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے"

(الانبیاء: 107)

اس حقیقت میں کوئی شک نہیں کہ حضور اکرم ﷺ دنیا میں امن کے سب سے بڑے داعی تھے چونکہ آپ پیغمبر امن سلامتی تھے۔ اسلام کا مقصد دنیا میں امن و سلامتی کا درس دینا ہے اور یہی مقصد پیغمبر اسلام کا بھی تھا حضور اکرم ﷺ نے ہمیشہ جنگی اقدام کے اوپر مصالحتی کوششوں کا سمجھوتہ کرنے اور سفارتکاری کے ذریعے مسائل کو حل کرنے

Date: ____ Day: ____

کو ترجیح دیا کیونکہ جنگیں انسانی جانوں اور اصول
کے نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ حضور اکرمؐ کی تمام
جنگیں دفاعی تھیں۔ حضور اکرمؐ نے مدینہ میں
پہلی اسلامی ریاست قائم کی اور کفار کو امن
کی دعوت دی۔ حضور اکرمؐ نے اللہ کا پیغام
لوگوں تک پہنچایا اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"صلح سب سے بہترین شے ہے"

(النساء: 128)

2- زمانہ جاہلیت میں امن کی صورتحال:

اسلام سے پہلے عرب میں
بد امنی کی صورتحال تھی۔ دولت کا ارتکاز، قوم
پرستی، مذہبی جبر، تعصب اور عدم رواداری
نے ہر سطح پر انسانوں کو تباہ کر دیا تھا۔ جبکہ رحمت
العالمین حضور اکرمؐ نے حسن تدبر، مساوات،
معاشی عدل، انسانی حقوق کے تحفظ، خواتین
کے احترام اور قانون کی حکمرانی نے دنیا کو امن
کا تحفہ دیا۔ حضور اکرمؐ نے امن کے قیام کے لئے
بے پناہ اقدامات کیے اور آنے والی نسلوں کے
لیئے ایک عمدہ مثال پیش کی۔ انسان حضور اکرمؐ
کے اقدامات کی پیروی کر کے آج کی دنیا کے
مسائل کو حکمت عملی کے ذریعے حل کر سکتا

Date: ________ Day: ________

ہیں۔

3- امن کے لئے حضور اکرم ﷺ کے اقدامات:

حضور اکرم ﷺ کے نزدیک سلامتی اور امن کے راستے ہی دراصل روشنی کے راستے اور صراطِ مستقیم ہیں۔ ان کے علاوہ تمام وہ راستے جو بدامنی، بے چینی، فتنہ و فساد، ظلم، زبردستی، زیادتی، خونریزی اور استحصال کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ تاریکیوں اور ظلمتوں کے راستے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

" اللہ امن و سلامتی کے قیام میں تم کو اسطرح تمہاری مدد کرے گا کہ گھر کی چاردیواری میں زندگی گزارنے والی پردہ نشین عورتیں تنہا کسی محافظ و معاون کے بغیر مدینے سے الحیرہ کا یا اس سے بھی لمبا سفر بلا تامل کر سکیں گی۔ اور کوئی چور اور رہزن انہیں خوف زدہ نہ کر سکے گا "

حضور اکرم ﷺ نے امن کے لئے جن اقدام کو فروغ دیا ذیل میں ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔

Date: ________ Day: ________

عقیدہ توحید کے ذریعے امن:

امن و سلامتی کے قیام کی اس منزل تک پہنچنے کے لیے رسول اکرم ﷺ نے سب سے پہلے انسانیت کو ایک اللہ کی طاقت کو تسلیم کرنے، اسی کی عبادات کرنے اور اسی کے قوانین و ضوابط پر عمل پیرا ہونے کا نظریہ دیا۔
آپ ﷺ نے اعلان کیا:

"اے نبی فرما دیجیئے وہ اللہ ہے جو یکتا ہے اللہ سب سے بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔"
(اخلاص)

حضور اکرم ﷺ کا مقصد چونکہ پورے عالم میں امن کا قیام تھا اس لیے آپ ﷺ نے امن و سلامتی کا پیغام روم و فارس، یمن، حبشہ اور دیگر سلطنتوں تک بھی پہنچایا۔ ان کے ممالک کے فرماں رواؤں کے نام آپ ﷺ کے خطوط بھی اسی مقصد کے لیے تھے۔ آپ ﷺ نے تمام مشرک طاقتوں کو اللہ کا پیغام دے کر باطل کر دیا اور ایک پر امن معاشرہ تشکیل دیا۔

Date: ____________ Day: ____________

خاندان کی اصلاح کے ذریعے امن:

حضور اکرم ﷺ نے انسانوں کے اندر دائمی امن کے قیام کے لیئے یہ طریقہ استعمال فرمایا کہ پہلے ہر فرد کے ضمیر میں امن و سلامتی برپا کرنے کی کوشش کی۔ پھر میاں بیوی، والدین، اولاد اور رشتہ داروں کے باہمی حقوق و فرائض کا تعین کر کے اس کو ایک خاندان کے اندر تک پھیلا دیا۔ پھر ایک گروہ کے دوسرے گروہ اور حکومتوں کے درمیان تعلقات کے ایسے اصول وضع فرمائے کہ امن کا پھیلاؤ پورے عالم تک ہو جائے۔ عورتوں کے ساتھ ہونے والے ظلم و ستم اور جنس کی بنیاد پر عدم مساوات کے خاتمے کے لیئے آپ ﷺ نے لڑکی کی پیدائش کو رحمت قرار دیا۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی انھیں اچھا ادب سکھایا اور بیٹوں کو ان پر ترجیح نہیں دی تو کل وہ میرے ساتھ یوں ہوگا۔"
آپ ﷺ نے اپنی دو انگلیوں کو ملا دیا۔

حضور اکرم ﷺ نے مختلف قبائل میں نکاح فرما کر امن و سلامتی کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سردار نجد کی اہلیہ کی بہن تھی۔ حضور اکرم ﷺ سے نکاح کے بعد اہل نجد مدینہ کے زیر اثر ہو گئے

گئے جو متعدد بار اسلام کے خلاف فتنہ انگیزیاں کر چکے تھے۔ ام المومنین حضرت جویریہ رض بنو مصطلق کے سردار کی بیٹی تھیں۔ حضرت جویریہ قیدیوں میں آئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان سے نکاح فرمایا تو صحابہ کرام نے پورے قبیلے کے قیدیوں کو رہا کر دیا۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ پورا قبیلہ رہزنی چھوڑ کر امن پسند اور مطیع ہو گیا۔

اسی طرح ام حبیبہ رض قریش کے سردار ابو سفیان کی بیٹی تھیں۔ اس نکاح کے بعد ابو سفیان حضور اکرم ﷺ کے مقابلے پر میدان میں آنے سے کتراتا رہا۔ اس مختصر مطالعہ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نکاحوں کے ذریعے سے مسلمانوں میں پرانی عصبیتوں کو دور کرنے کی نبی کریم ﷺ نے کتنی وسیع کوششیں فرمائیں اور یہ کوششیں کامیاب بھی رہیں۔

انسانی حقوق کے ذریعے امن:

حضور اکرم ﷺ نے انسانی حقوق کی فراہمی سے متعلق مکمل راہنمائی فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کی آمد سے پہلے کمزور طبقات پر ظلم کیا جاتا تھا غلاموں کے ساتھ ناروا سلوک کیا جاتا تھا۔ آپ ﷺ نے نہ صرف عورتوں اور بچوں پر ظلم کا خاتمہ کیا بلکہ غلاموں کو آزاد کرنے اور ان کے ساتھ حسن سلوک پر زور دیا۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنے تمام غلاموں کو آزاد کر دیا۔ اس بات کا ثبوت

CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

ہمیں اس حقیقت سے ملتا ہے کہ زید بن حارثؓ
کو آپؐ نے نہ صرف آزاد کیا بلکہ ان کو اپنا بیٹا
بنا لیا اور اپنی پھوپھی زاد بہن زینبؓ کا نکاح
ان کے ساتھ کروا کر ان کو عزت و مقام بخشا۔
آپؐ نے رنگ نسل، ذات پات اور آقا غلام
کے امتیاز کو ختم کیا اور تمام انسانوں کو برابری
اور مساوات کا درس دیا۔ اس کی مثال اس طرح
سے ملتی ہے کہ آپؐ نے حضرت بلال حبشیؓ کو
مسجدِ نبوی کا پہلا مؤذن مقرر کیا اور برابری
کی مثال قائم کی۔

مساوات کے ذریعے امن کا قیام:

حضور اکرمؐ نے مساوات کا
قانون قائم کیا جس کے ذریعے امن و سلامتی
کو عام کیا۔ آپؐ نے جو قانون نافذ کیا وہ
امیر غریب، چھوٹے بڑے سب کے لیے برابر تھا۔
اس کی مثال ہمیں اس طرح سے ملتی ہے
کہ

ایک دفعہ بنی مخزوم کی فاطمہ نامی ایک عورت
نے چوری کر لی۔ چوری کی سزا میں اس کا ہاتھ
کاٹا جانا تھا۔ قریش کو اپنی بدنامی اور رسوائی
کی فکر لاحق ہوئی۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ کو
سفارش کے لیے بھیجا گیا۔ حضور اکرمؐ کو حضرت

Date: ________ Day: ________

اسامہؓ سے بہت پیار تھا۔ مگر جب انھوں نے قریش کی طرف سے فاطمہ کی سفارش کی تو حضورؐ کا چہرہ غصے سے سرخ ہوگیا آپؐ نے فرمایا:

"اسامہ تم حدود اللہ میں سفارش کرتے ہو! تم سے پہلے قومیں اسی لیے برباد ہوئیں کہ جب کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا اور جب کوئی ادنیٰ آدمی جرم کرتا تو اس کو سزا دی جاتی۔ خدا کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمدؐ بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا۔"

عفو و درگزر کے ذریعے امن:

اسلام اور پیغمبر اسلام نے دشمنی اور انتقام کے بجائے عفو و درگزر پر زور دیا اور امن عالم کے لیے ایک بہترین لائحہ عمل پیش کیا۔ اس کی مثال کچھ یوں ہے کہ

"جب حضور اکرمؐ دعوت اسلام کے لیے طائف تشریف لے گئے تو وہاں کے سرداروں نے نہایت تکبر سے آپؐ کی دعوت مسترد کردی۔ اور اوباش لڑکوں کو آپؐ کے پیچھے لگا دیا۔ انھوں نے آپؐ پر پتھر برسائے

آپ لہولہان ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے
جوتے خون سے بھر گئے۔ جبرئیل امین تشریف
لائے اور عرض کیا: اگر آپ کہیں تو اہل طائف
کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ
دوں"
مگر آپ نے نہ صرف اہل طائف کو معاف کیا
بلکہ ان کی ہدایت کی دعا بھی فرمائی۔

مذہبی رواداری کے ذریعے امن:

چونکہ حضور اکرمؐ نے دین اسلام کو عام
کرنا تھا جو پُرامن بقائے باہمی اور مذہبی
رواداری کے اصول کا قائل تھا۔
قرآن مجید میں ہے

"اللہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی
ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے
تمہارے لیے ہماری تمہاری کچھ بحث نہیں
اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اس
کے پاس جانا ہے"
(الشوریٰ)

حضور اکرمؐ نے مذہب کی بنیاد پر تفریق
و امتیاز کو سختی سے منع فرمایا اس کی مثال

Date: Day:

اس واقعے سے بھی ملتی ہے کہ جب نجران کے عیسائیوں کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے انھیں مسجد نبوی میں ٹھہرایا اور اس کا خیال نہیں کیا کہ یہ توحید کی بجائے تثلیث پر ایمان رکھتے ہیں۔ اسی طرح ایک یہودیہ کا جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے ایک صحابی نے گزارش کی "یا رسول اللہ ﷺ یہ تو ایک یہودیہ کا جنازہ تھا۔ تو اس پر حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا یہ ایک انسانی جان نہ تھی؟ جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔"

غزوات کے ذریعے امن:

حضور اکرم ﷺ نے ایک سو غزوات میں جنگ شرکت کی۔ آپ ﷺ کے تمام غزوات کا مقصد ضائع کرنا نہ کہ جان و مال کو نقصان پہنچانا۔ حضور اکرم ﷺ نے ہر اس قبیلہ کے ساتھ صلح کی جس نے بھی صلح کے لیے رغبت کا اظہار کیا۔ جیسا کہ آپ ﷺ نے بنو ضمرہ کے ساتھ غزوہ ودان میں معاملہ کیا اور بنو مدلج سے غزوہ عشیرہ میں اور قریش سے صلح حدیبیہ میں۔

رسول اکرم ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر جنگ سے

Date: ________ Day: ________

بچنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے سفر میں عام راستہ چھوڑ کر وہ راستہ اختیار کیا جو نہایت مشکل اور دشوار تھا تاکہ آپ ﷺ جنگ سے بچ سکیں۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ اپنا لشکر حدیبیہ لے آئے اور امن برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کی یہاں تک کہ جب قریش کے کچھ مشرکین نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا تو تب بھی جنگ نہ کرنے کے مقصد پر قائم رہے۔ اور یہاں تک کہ آپ ﷺ نے صلح حدیبیہ کا معاملہ پورا کر دیا۔

حضور اکرم ﷺ کی تمام طرز جنگی حکمت عملی کا مقصد صرف و صرف امن و سلامتی کا قیام تھا۔

خلاصہ بحث:

حضور اکرم ﷺ نے جس طرح مختصر اور مشکل حالات میں ریاستِ مدینہ میں امن قائم کیا اور پھر خلفائے راشدین نے اس طریقے کو جاری دکھایا یہ بہترین مثال آپ ہے۔

مولانا وحید الدین خان کہتے ہیں کہ "اللہ کے رسول انتہائی کامیاب تھے کیونکہ آپ ﷺ ہمیشہ امن کے اصولوں کو ترجیح دیتے تھے" اور آپ ﷺ کو "رسول امن" قرار دیا۔

Date: ____________ Day: ____________

اس لیے اگر مسلم حکمران ترقی اور کامیابی کی راہ پر
گامزن ہونا چاہتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ حضور
اکرم ﷺ کے دیئے گئے اصولوں پر عمل کریں تاکہ
پوری دنیا میں ان کا بول بالا ہو جائے۔